Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۳ { مطبوعہ روز یکشنبہ بتاریخ ۱۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء } جلد ۶

گزٹ غیر معمولی

فرمان اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مورخہ ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء)

ما بدولت واقبال نے اپنی مسند نشینی کے وقت سے ہمیشہ رعایا کے مفاد کو مدنظر رکھا ہے اور ہر وہ تدبیر اختیار کی ہے کہ جس سے ریاست اور اس کے باشندگان کی ترقی ہو۔ اس اصول پر ہمیشہ کاربند رہنا ہمارا اولین مقصد ہے۔

بعض مفسد اشخاص نے ہماری پُرامن رعایا میں شورش پیدا کرنے کی غرض سے یہ غلط افواہ مشہور کر دی ہے کہ ہم شیعہ ملازمان کو اہل سنت پر ترجیح دیتے ہیں۔ ہمارے نزدیک کل رعایا خواہ اس کا کچھ ہی مذہب ہو یکساں ہے اور مساوی حقوق رکھتی ہے کوئی مدبر و منصف مزاج حکمران بلحاظ مذہب افرادِ رعایا کے ساتھ امتیاز گوارا نہیں کر سکتا۔ بلکہ سب کے ساتھ مساوی سلوک کرتا ہے۔ ہماری رعایا کو اس قسم کی غلط افواہوں کو ہرگز باور نہیں کرنا چاہئے

ما بدولت واقبال نے "میونسپلٹی ایکٹ" جاری فرما کر رامپور کی تاریخ میں اول مرتبہ انتخاب کے اصول کو

بورڈ کی تنظیم میں شامل کیا ہے۔ اب اس کو کافی عرصہ گزر گیا ہے۔ اور اس کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس زمانہ میں بورڈ نے اپنے فرائض کیسے انجام دیئے۔ صاحب منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی کو چاہیئے کہ اس بارے میں ایک منفصل رپورٹ پیش کریں۔ کہ غیر سرکاری ممبران نے کس قدر دلچسپی بورڈ کے کاموں میں لی ہے۔ اور اگر نہیں لی ہے تو اس کے اسباب کیا ہیں۔ و نیز بمشورہ ممبران بورڈ و دیگر معززین و عمائدین شہر وغیرہ یہ بھی ظاہر کریں۔ کہ دلچسپی پیدا کرانے کے کیا ذرائع اختیار کرنا چاہئیں۔ پیرونجات کے لئے یہ تجویز زیر غور تھی کہ صدر مقامات تحصیلات میں ٹاؤن ایریا و پنچایت قائم کیجائے۔ اس اسکیم کو جلد مرتب کیا جائے اور یہ بھی ظاہر کیا جائے کہ کس کس قصبہ میں اس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ترقی و صفائی دیہات کی اسکیم بھی جلد پیش ہونا چاہیئے۔ جس قدر ہسپتال مختلف مقامات ریاست میں قائم ہو چکے ہیں اور جو ڈاکٹر و حکیم متعین ہیں اُن کے متعلق کافی غور کیا جائے کہ کافی ہیں یا نہیں۔ اور اگر ناکافی ہیں تو تجاویز پیش کیجائیں۔ تاکہ اگر وبائی امراض پھیلیں تو فوراً امداد مہیا ہو سکے اور بیماری کا انسداد کیا جائے۔

مابدولت و اقبال کا حکم اور منشائے ہمایون ہمیشہ رہا ہے کہ محکمہ کی ملازمتوں میں باشندگان رامپور کو ترجیح دی جائے اور کوئی شخص باہر کا بلا ہماری خاص منظوری کے نہ رکھا جائے اور باہر کے اشخاص کو صرف اُنہی حالتوں میں ملازمت دی جائے جبکہ اُس قابلیت و تجربہ کا آدمی ریاست کے باشندگان میں دستیاب نہ ہو۔ اور وہ بھی صرف اسوقت تک کے لئے رکھا جائے جبتک کوئی باشندہ رامپور ٹرینڈ ہو کر اُن خدمات کو بوجہ احسن انجام دینے کے لایق ہو جائے۔ باوجود اسکے بعض مفسد اشخاص باہر کے آئے ہوئے ملازمان کے متعلق غلط افواہیں پھیلاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ عمداً باہر والوں کو رامپور کے باشندگان پر ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ سراسر غلط ہے صرف باہر کے ملازمان بدرجہ مجبوری رکھے جاتے ہیں تاکہ جدید اصلاحات ریاست میں امداد ملے۔

مابدولت و اقبال حکم نافذ فرماتے ہیں کہ ایک فہرست غیر ملکی ملازمان کی صاحب فائنانس منسٹر بہادر اپنے دفتر کی برآوردوں سے تیار کرا دیں جس میں محکمہ وار نام آسامی مع ولدیت سکونت و قابلیت و تاریخ ملازمت و تنخواہ درج کیا جائے اور مابدولت و اقبال کے حضور میں بذریعہ صاحب چیف منسٹر بہادر پیش کی جائے۔

محکمہ جات میں جگہیں خالی ہوتی رہتی ہیں مابدولت و اقبال آیندہ کے لئے ایک فہرست اُمیدواران ملازمت کی تیاری کی ضرورت سمجھتے ہیں اور حکم فرماتے ہیں کہ باشندگان رامپور جو بیکار ہیں اور ملازمتوں کے خواہشمند ہیں اپنی درخواستیں مع نام و ولدیت و سکونت و قابلیت و تجربہ کے اظہار کے صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجیں۔ اور درخواستوں میں جس محکمہ اور آسامی کے لئے وہ خواہشمند ہیں صاف تحریر کر دیں۔
مابدولت و اقبال ایک بورڈ مقرر فرمائینگے۔ جو ان درخواستوں پر غور کریگا اور امیدواران کو ایک تاریخ مقررہ پر طلب کر کے بعد اطمینان کامل انتخاب کریگا اور امتحان امیدواران لیا جائیگا۔ بعد اسکے مکمل فہرست ہر محکمہ

کے لئے تیار کرکے ہمارے منظوری کے لئے بھیجیگا۔ مابدولت واقبال کی منظوری ہوجانے پر خالی عہدوں پر انہی فہرست امیدواران منظور شدہ سے تقرر ہونگے۔ کوئی امیدوار اگر درخواست دیگر کسی قسم کا اثر یا سفارش کسی افسر کے پاس پہونچائیگا تو وہ ملازمت سے ممنوع متصور ہوگا۔

تمام دنیا کی مالی اور اقتصادی حالت آجکل خراب ہے۔ ہر حکومت کا فرض اولین ہے کہ وہ اپنی رعایا کی بہبودی اور فلاح کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے۔

مابدولت واقبال کی ہمیشہ یہ خواہش رہی اور کوشش ہے کہ ہماری رعایا کی مالی حالتیں ترقی ہو۔ اسی مقصد کو نظر رکھکر امپیریل بنک آف انڈیا کی ایک شاخ رامپور میں قایم کیگئی ہے تاکہ یہاں کے باشندے بینک میں روپیہ جمع کریں اور تجارت کو فروغ ہو اور اپنی ذاتی یا کاروباری ضروریات کی بنا پر بینک سے مناسب شرح سود پر روپیہ لے سکیں۔ اسکے علاوہ ہماری خواہش ہے کہ ریاست میں صنعت وحرفت کو ترقی ہو اور مختلف کارخانے کھلیں جنمیں رامپور کا سرمایہ ہو اور رامپور کے لوگ ملازم رکھے جائیں۔ حال ہی میں شکر سازی کی ایک کمپنی قایم کیگئی ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ باشندگان رامپور میں سے بہت کم اشخاص نے کمپنی کے حصص لئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اگر آئندہ کمپنی مزید سرمایہ طلب کرے تو ہماری رعایا اسمیں بہت کافی حصہ لے کر فائدہ حاصل کریگی۔ کمپنی سے یہ امر طے ہوچکا ہے کہ وہ باشندگان رامپور کو ملازمتوں میں ترجیح دیگی۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری رعایا کے سیکڑوں افراد اس فیکٹری کی بدولت معاش حاصل کرسکیں گے۔ فیکٹری سے یہ بھی طے پایا ہے کہ کاشتکاروں سے نیشکر ایسی قیمت پر خرید کیجائے جس سے کاشتکاران کو معقول نفع ہو اور کسی صورت سے انکی حق تلفی نہو۔ چنانچہ اس سال جس قیمت پر کمپنی نیشکر خریدیگی وہ پچھلے سال کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوگی۔ نیز کمپنی سے یہ بھی قرار پایا ہے کہ وہ کاشتکاروں کو نیشکر کے واسطے پیشگی روپیہ بطور تقاوی دیگی اس انتظام سے امید ہے کہ ریاست میں کاشت نیشکر میں معتدبہ اضافہ ہوگا جس سے ہماری رعایا کو کافی فائدہ پہنچیگا۔ کاشتکاران کے ساتھ جو مراعات مابدولت واقبال نے کی ہیں انکا اعلان بذریعہ اشتہارات قبل ازیں ہوچکا ہے۔

مابدولت واقبال کا منشا ہے کہ ریاست ہذا میں علاوہ کارخانہ شکر سازی کے دیگر کارخانے اور فیکٹریاں بھی جاری کیجائیں جس سے ہماری رعایا کی اقتصادی حالتیں ترقی ہو اور بے روزگاروں کیلئے ذریعہ معاش پیدا ہو۔ صاحب ریوینو منسٹر بہادر اور صاحب فائنانس منسٹر بہادر ماہرین سے مشورہ کرکے اسبابت مفصل رپورٹ پیش کریں۔

ریاست میں علاوہ موجودہ طریقہ تعلیم کے صنعتی وحرفتی تعلیم کی بھی سخت ضرورت ہے اور مابدولت واقبال

کا منشاء ہے کہ اسکے متعلق بھی ایک اسکیم جلد مرتب کیجائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر اسکا انتظام کریں۔

حکم ہوا کہ

فرمان ہذا غیر معمولی گزٹ میں شائع ہو اور یہ غیر معمولی گزٹ برائے اعلان عام تقسیم کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)